مانی صاحب: وعلیکم السلام۔ جی طلال صاحب، کیا حال ہے؟

طلال زبیر: اللہ کا شکر جی، آپ ٹھیک ہیں؟

مانی صاحب: ہاں جی، خیریت سے۔ اچھا طلعت صاحب، ڈاکٹر صاحب سے میری بات ہوئی ہے ابھی تھوڑی دیر پہلے، تو ان سے میں نے ساری بات دوبارہ سے کی ہے اور اس میں وہی معاملہ ہے کہ ایک تو وہ ڈیلے (delay) سے بہت زیادہ انوائے (annoy) ہوتے ہیں کہ یہ ڈیلے کی کوئی لوجک (logic) نہیں سمجھ آتی، جبکہ اتنے زیادہ یہ پیسوں کا جو بھی معاملہ ہے، یہ اتنے سالوں سے ہولڈ (hold) پہ تھا اور یہ اب جب ہمیں اس چیز کا معلوم ہوا ہے اور ہم ان کو کوئی چیز پروف (prove) کرتے ہیں، پروف کر کے کلیم (claim) کرتے ہیں تو اس میں اس قدر ڈیلے مناسب نہیں لگتا۔ پھر وہ بار بار اس ایپسوڈ (episode) کے حوالے سے کافی اپنی انوائنس شو کر رہے تھے کہ جو اسلام آباد میں جو میٹ اپ (meet-up) ہوا تھا، جس میں علی رضا کے فادر اور ڈاکٹر اعجاز قریشی بیٹھے ہوئے تھے، اور ایک تو اس میں اس بات سے ان کو بہت برا لگا ہوا ہے کہ ایک کلائنٹ (client) کو بٹھا کے اس طرح سے کلائنٹ کو کنٹیسٹ (contest) کرنا پڑا، ہوا بھی بیچ میں جس میں ان کی ریسپیکٹ (respect) بھی ڈیچ ہوتی ہے کسی بھی کلائنٹ کی، اور دوسرا یہ کہ رویہ بہت نامناسب رہا اس میٹنگ میں آپ کی طرف سے اور میٹنگ ختم کرتے ہوئے بھی رویہ نامناسب تھا۔

طلال زبیر: وہ...وہ کیا رویہ نامناسب تھا؟

مانی صاحب: جس میں بیسیکلی (basically) بات تھی کہ دیکھیں، کلائنٹ کا جس کا کوئی ہمارے ساتھ... اس کا کوئی اس میں ویسٹڈ انٹرسٹ (vested interest) نہیں ہے کلائنٹ کا، ٹھیک ہے؟ اور وہ ایک چیز کلیم کر رہا ہے کلائنٹ کہ یہ پیمنٹ (payment) تو میں نے کی ہے۔ اتنی اماؤنٹ (amount) میں نے پے کی ہے جس میں اس کا کوئی انٹرسٹ نہیں ہے، اس کو کچھ نہیں ملنا، لیکن وہ... اس کو جو ہے وہ ڈینائے (deny) کیا جائے، اس کے ساتھ جو ہے وہ ایک قسم کی...

طلال زبیر: کس نے ڈینائے کیا؟ کس نے ڈینائے کیا؟

مانی صاحب: آپ کی طرف سے جو ڈینائے ہو رہا تھا کہ یہ اتنی اماؤنٹ نہیں ہے، اماؤنٹ وہی ہے جو میں نے بتائی ہے، جو آپ کوئی 38 لاکھ 56 ہزار (38,56000) کی کہتے...

طلال زبیر: نہیں، نہیں، نہیں، نہیں، ایسی... ایسی کوئی بات نہیں ہوئی۔ وہاں پر تو اصل میں میں اس ڈیٹیل (detail) کے اندر جاؤں گا، ڈاکٹر صاحب مزید انوائے ہوں گے تو میں ایکچولی (actually) جانا نہیں چاہ رہا اس ڈیٹیل کے اندر بہت زیادہ۔ لیکن وہاں پر ایسی بات نہیں ہوئی، جو بات اینڈ (end) ہوئی تھی وہ اس بات کے اوپر ہوئی تھی کہ سر نے کہا کہ یہ اس طریقے سے ان کا حساب ہے اور انہوں نے بہت ڈیٹیلڈ (detailed) حساب دیا ہے، تو بس آپ اس کو ایکسیپٹ (accept) کر لیں۔ میں نے کہا: سر کہاں ہے ڈیٹیل حساب؟ تو ڈاکٹر اعجاز نے ایک کاغذ کے اوپر نا، جو کہ ال ریڈی پتہ نہیں کون سے استعمال میں تھا، اس کے ڈفرنٹ (different) کونوں کے اوپر تھوڑا تھوڑا حساب کر کے انہوں نے ایک بنایا ہوا تھا۔ میں نے اس کو دیکھا تو مجھے رائٹ اَوے (right away) تو کچھ سمجھ نہیں آئی تو میں نے کہا کہ: سر، مجھے آپ تھوڑا سا ٹائم دے دیں کہ میں اس کو دیکھ کے تو آئی ول گیٹ بیک ٹو یو آن دس (I will get back to you on this)۔ تو سر کہنے لگے کہ: نہیں، آپ لیٹر ٹرائی (later try) کرتے ہیں۔ تو میں نے کہا: نہیں سر، میں خالی اس پہ دیکھ لوں اس کو اچھے طریقے سے۔ تو سر نے کہا: آپ کے پاس 5 منٹ ہیں، 7 منٹ ہیں، آپ ابھی دیکھ لیں۔ میں نے کہا: سر، اس کو تھوڑا آرگنائز (organize) کر کے دیکھنا پڑے گا، مجھے تھوڑا سا ٹائم دے دیں۔ سر کہتے ہیں کہ: نہیں، آپ یا تو اس کو ایکسیپٹ کر لیں ایز اٹ از (as it is)، یا پھر آپ اس کو کہہ دیں کہ آپ اس کو ایکسیپٹ نہیں کرتے۔ میں نے کہا: سر، مجھے تھوڑا سا ٹائم دے دیں کہ میں اس کو دیکھ تو لوں۔ انہوں نے کہا کہ: نہیں، ٹائم نہیں ہے۔ میں نے کہا: سر، ایسے تو پھر مجھے اتنی چیز دیکھنا تو چاہیے کہ حساب کیا ہے بفور سے ئنگ یس ٹو اٹ (before saying yes to it)۔ یہ بات، سر نے کہا: اس سے آگے بات نہیں ہو سکتی۔ تو...

مانی صاحب: میں نے آپ کو اس کی وجہ بتائی نا، اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کی وجہ بتائی میں نے آپ کو، اس کی وجہ اصل میں وہی ہے کہ کسی کلائنٹ کو کٹھرے میں نہیں کھڑا کرنے والی سچویشن (situation) بن سکتی کہ وہ اگر اپنے منہ سے کہہ دیتا ہے، کوئی کلائنٹ اپنے منہ سے کہہ دیتا ہے کہ "دس از دی اماؤنٹ دیٹ آئی ہیو پیڈ (This is the amount that I have paid)" تو اس کے اندر چیک کرنا والی بات اس لیے نہیں رہ جاتی کہ وہ کلائنٹ تو ایک پارٹی نہیں ہے، وہ تو ہمارے ساتھ شامل نہیں ہے...

طلال زبیر: نہیں، سر کلائنٹ پارٹی نہیں تھے لیکن میں بتا رہا ہوں میں اس بات کی ڈیٹیل میں جاؤں گا، مزید انوائنسز (annoyances) پیدا ہوں گی، تو نہ جائیں، میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ اس بات کی ڈیٹیل میں نہ جائیں...

مانی صاحب: نہیں، اس کی ڈیٹیل میں جائے بغیر آگے اس لیے نہیں جایا جا سکتا کیونکہ وہی ایک مین میٹر (main matter) ہے جو اس وقت ڈسپیوٹڈ (disputed) یا اوپن میٹر (open matter) ہے۔ اس سے پہلے کا جو بھی

کیس تھے وہ آپ کو اگر بتائے اور آپ کو ڈیٹیلز کے ساتھ بتائے گئے تو آپ نے ان کو مانا، جو کہ اچھی بات ہے کہ ان کو آپ نے جب ہم نے آپ کو تفصیل بتائی تو آپ نے مانا، حالانکہ ہمیشہ آپ نے یہ کہا کہ "مجھے بتادیں تو مجھے بتاتے جائیں میں پے کردیتا ہوں" لیکن خود سے آپ نے کبھی کوئی خاص نہیں چیزوں کو ان فولڈ (unfold) کیا۔ ابھی بھی یہاں جو یہ والا میٹر ہے علی رضا والا، یہ میٹر... میں بتارہا ہوں، اس حد تک اس نے انوائنس اس حد تک پیدا کی کہ یہاں سے دوبارہ سے ایک ڈسپیوٹ شروع ہو گیا، پھر اس کے چند دن بعد آپ کی کوئی ڈاکٹر اعجاز قریشی کے ساتھ بات چیت ہوئی، وہ بھی کوئی نامناسب اس میں کوئی گفتگو تھی، تو اس کے نتیجے میں...

طلال زبیر: میں نے کہا میں اس پوائنٹ (point) پہ جو بھی بات کرتا ہوں وہ نامناسب ہوتی ہے، میں اگر کوئی بھی بات کرتا ہوں، کوئی بھی جو ہے وہ کرتا ہوں، تو وہ نامناسب...

مانی صاحب: طلعت صاحب، ویسے یہ ہے کہ آپ اس پوزیشن (position) کو بھول جاتے ہیں نا۔ آپ بار بار اس پوزیشن کو بھول جاتے ہیں جس پوزیشن میں آپ نے ہم سب کو ڈال دیا ہے۔ آپ بھول جاتے ہیں اس پوزیشن کو۔ ابھی آپ جیسے ایک بات آپ نے خود مینشن (mention) کی کہ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ جی آپ میسج (message) کا بہت لیٹ ریپلائی (late reply) کرتے ہیں، وچ از اے فیکٹ (which is a fact) کہ آپ ابو کے میسجز کا بہت بہت لیٹ ریپلائی کرتے رہے ہیں، الموسٹ (almost) 24 گھنٹے (hours) لیٹ ریپلائی کرتے رہے ہیں، 24 سے 30 گھنٹے لیٹر (24 to 30 hours later)۔ وچ از نوٹ ریزنیبل (Which is not reasonable) اگر میں آپ سے کہوں۔ اب آپ کو میں کہوں کہ یہ نامناسب بات ہے تو آپ کہیں گے یہ ایسے تو کوئی نہیں، یہ تو بن گئی ہے نامناسب۔ آپ کا ایک واٹس ایپ میسج (WhatsApp message) اگر آپ کو ڈاکٹر صاحب کی طرف سے آتا ہے تو اسپیشلی (specially) جب وہ اتنی کیئر (care) اور کاشن (caution) کے ساتھ آپ سے بات کرتے ہیں، انہوں نے مجھے ابھی اپنا آخری میسج بھیجا ہے، ابھی ابھی آپ سے کال کرنے کے بعد جب میں نے ان سے بات کی، تو جو لاسٹ میسج (last message) انہوں نے آپ کو کیا ہے انہوں نے مجھے بھیجا ہے۔ باوجود ان سب حالات کے وہ آپ سے کس قدر سافٹ ٹون (soft tone) میں بات کرتے ہیں، دیٹ سرپرائز زمی (that surprises me)۔ میں حیران ہو جاتا ہوں اس چیز پہ کہ ابھی آپ یہ دیکھ لیں کہ ڈھائی ماہ سے زیادہ ہو گیا ہے، تین ماہ تقریباً ہو گئے ہیں اس سارے معاملے کو اوپن (open) ہوئے ہوئے، تقریباً۔ تین ماہ میں بھی آپ کی طرف کوئی ہوسٹائل ایکشن (hostile action) لیا گیا ہو؟ یا جن لوگوں کا یہ معاملہ ہوتا ہے ان کے ساتھ کیا ایسے ڈیل (deal) کرتے ہیں جیسے ابو ڈیل کر رہے ہیں؟ میں نے تو کبھی نہیں دیکھا، آپ نے دیکھا ہے تو آپ بتا دیں۔ لیکن اس میں کچھ ہوسٹیلیٹی (hostility) کا فیکٹر جب آپ کی طرف سے آتا ہے تو وہ تو مجھے بالکل سمجھ نہیں آتا۔ اب بہر حال میں اب آپ کو تھوڑا سا اپنے سمرائز (summarize) کر دوں بات کو کیونکہ کوئی بہت تفصیل میں آپ شاید نہیں بات کرنا چاہ رہے، ایک چیز یہ کہ یہ... جو علی رضا والا میٹر (matter) ہے چلیں آپ اس موقع پہ نہیں کر سکے کہ آپ کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا یہ ابھی کر لیں یا پھر آپ اس کو... ٹائم نہیں ہے، تو تب سے لے کے اب تک تو بہت ٹائم تھا۔ ٹھیک ہے؟ بہت واضح وقت گزر گیا، اس کے بعد سے تو تقریباً دو سے تین ہفتے، دو ہفتے تو گزر ہی چکے ہیں۔ تو آپ کو اب ٹائم مل گیا ہو گا۔

بات وہی ہے کہ کلائنٹ نے بڑا کلیئر لی ہمیں اماؤنٹ بتائی ہے کہ جی یہ اماؤنٹ تو میں کم سے کم پے کر چکا ہوں۔ زیادہ سے زیادہ میں نے شائد زیادہ بھی کیا ہوا ہے یہ اس کا میرا پاس کوئی لکھا پڑا پروف نہیں ہے کہ میں کہوں کہ میں نے اس سے زیادہ دیا ہے۔ اور دس از دی مینمم آپ کو بھی ٹائم مل گیا ہو۔

دیکھنے کا۔ اس میٹر کو جو ہے وہ ابو کے ساتھ سیٹل (settle) کیجیے۔ جہاں تک سوال ہے یہ 43 لاکھ کے چیک (check) کے ڈیلے (delay) کا، تو آپ ڈاکٹر صاحب کو ایک میسج لکھ سکتے ہیں کہ آپ کی میری سے بات ہوئی، مانی صاحب سے بات ہوئی اور وہ... ان سے میں نے ڈیلے کی ریکویسٹ (request) کی تھی تو اس کو کچھ... میٹر کو لُک اوور (look over) کریں اور وہ اس میں آپ کو کچھ ڈیلے کر دیں گے۔ وہ ڈیلے کر دیں گے، آپ ان کو میسج لکھیے اچھے سے کہ اس میں مجھے تھوڑا سا ٹائم کی ریکوائرمنٹ (requirement) ہے۔

طلال زبیر: یہ میسج تو میں نے سر کو لکھا ہے نا، سر اس کو ایکسیپٹ (accept) ہی نہیں کر رہے تھے۔

مانی صاحب: میں نے بتایا نا کہ ان ریفرینس ٹو (in reference to)... ان ریفرینس ٹو یور کنورسیشن ود می (in reference to your conversation with me)۔ اب آپ لکھیں گے تو ان ریفرینس ٹو یور کنورسیشن ود می ہے نا کہ میں آپ سے یہ کہہ رہا ہوں۔ پہلے آپ کی میری سے بات تو نہیں ہوئی، آپ ان سے بات کریں کہ میری مانی صاحب سے بات ہوئی ہے، میں نے ان سے بھی یہ کہا ہے اور مجھے یہ چاہیے، لیکن اس میں جو ایک مین (main) بات ہے وہ یہی کہ علی رضا والے میٹر کو کسی

کنارے پہ پہنچاپئے کیونکہ وہ میٹر ڈسپیوٹڈ (disputed) ہونا نہیں چاہیے تھا۔ وہ بڑا کلیئر کٹ (clear-cut) معاملہ ہے۔ دیکھیں، ایسے بہت سارے کلائنٹس کا معاملہ ہے طلال صاحب جن کے نا...

طلال زبیر: مانی صاحب... مانی صاحب، میری بات سنیے۔ اگر ایک مریض جو ہے وہ اگر اتنے نمبر آف ڈیز (number of days) داخل ہوا ہے، اس کے اگینسٹ (against) کی پیمنٹ ہو گی نا؟ اس کے اندر کوئی ہوائی پیمنٹ تو نہیں آسکتی نا؟

مانی صاحب: طلال صاحب، آپ کے پاس کوئی ریکارڈ (record) نہیں ہے نا؟ آپ کے پاس کوئی ریکارڈ نہیں...

طلال زبیر: تو ان کے پاس... ان کے پاس بھی اس ڈیٹیل کا ریکارڈ نہیں ہے جو وہ دے رہے ہیں۔ وہ میں نے سارا اسٹڈی (study) کیا ہے، ٹھیک ہے؟ وہ جو کلیم (claim) کر رہے ہیں وہ ٹھیک نہیں ہے۔

مانی صاحب: آپ پھر اسی بات پہ جا رہے ہیں، دیکھیں، ان کے پاس... ان کے پاس اس کا کوئی جواز نہیں ہے کہ وہ کوئی غلط بیانی کریں۔ جواز کی بھی تو بات ہوتی ہے نا، آپ کو میں ایک بات بتاتا ہوں بڑی کلیئر سی ہے، بہت سارے کلائنٹس ایسے ہیں، کچھ ایسے کلائنٹس ہیں جن سے میں رابطہ نہیں کر سکا۔ ٹھیک ہے؟ جن سے میں رابطہ فار وٹ ایور ریزن (for whatever reason) آؤٹ آف کنٹری (out of country) ہونا، یہ ہونا، وہ ہونا، رابطہ نہیں ہو سکا تو تفصیل نہیں مل سکی۔ جن کی تفصیل نہیں ملی آپ سے ایسا تو کچھ کلیم نہیں کیا۔

طلال زبیر: مانی صاحب، تو تفصیل ملی ہے اسی کے مطابق ایٹ لیسٹ (at least) کلیم ہونا، یہ... یہ ہی تو ڈفرنس (difference) ہے نا۔

مانی صاحب: دیکھیں، دو بندے ہیں، دو پارٹیز (parties) ہیں، ایک کہہ رہا ہے میں نے یہ اماؤنٹ دی ہے جس کا کوئی لینا دینا یا کوئی غرض نہیں ہے۔ ٹھیک ہے؟ اس کو وہ اماؤنٹ بتانے میں کوئی مقصد نہیں ہے، اس کی علی رضا کی وائف (wife) ہے جو یا اس کے جو فادر (father) ہیں، ان کا کوئی پرپز (purpose) ہے آپ کے خیال میں غلط بتانے کا؟ آنسٹلی (honestly) مجھے بتائیں کہ آپ کے خیال میں وہ غلط کس وجہ سے بتائیں گے؟ وٹ از دی ریزن (What is the reason)؟ کیونکہ انہوں... ان کا لونگ اسٹینڈنگ ریلیشن شپ (long-standing relationship) بھی آپ کے ساتھ ہی رہا ہے، ہمارے ساتھ نہیں رہا۔ ہمارے ساتھ تو وہ ابھی واقف ہوئے ہیں ہلکا پھلکا بات چیت جو ان کے ساتھ تازہ علاج میں بچے کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ ان کا کوئی پانچ سال کا لونگ اسٹینڈنگ ریلیشن شپ بھی آپ ہی کے ساتھ رہا ہے۔ تو ڈو یو تھنک دیر از اینی ریزن (Do you think there is any reason) کہ وہ غلط بتائیں گے؟ میں آپ سے بالکل فرینکلی (frankly) یہ بات کر رہا ہوں۔

طلال زبیر: مانی صاحب، آپ یہ دیکھیں کہ کسی کو جو ہے مغالطہ ہو سکتا ہے، کسی کو کوئی مسٹیک (mistake) ہو سکتی ہے، کوئی انٹینشن (intention) غلط کی بات تو نہیں ہے۔ اگر ہم اس کو فائنڈ آؤٹ (find out) کر دیں گے تو اس میں کیا برائی ہے؟

مانی صاحب: دیکھیں مغالطے میں لاکھ، دو لاکھ، تین لاکھ کا فرق آئے تو میں شاید سمجھ جاؤں، پر اتنا فرق! اور دوسری بات فائنڈ آؤٹ کرنے کے لیے بھی میں کہہ رہا ہوں آپ کے پاس دو سے تین ہفتے تھے، واٹ ڈیڈ یو فائنڈ آؤٹ (What did you find out)؟ بیکاز (Because) وہ جو انہوں نے فائنڈ آؤٹ کیے ہیں، انہوں نے ڈیٹس (dates) دی ہیں، انہوں نے چارجز (charges) دیے ہیں۔ آپ کے چارجز میں 2020 اور 21 کا فرق تھا۔ آپ کے چارجز میں 2020 اور 2021 کے اس کے ایڈمیشن (admission) کا فرق تھا، وہ آپ کے ریکارڈ (record) میں 2020 آپ نے کبھی مینشن (mention) نہیں کیا تھا کہ وہ 2020 میں بھی آپ کا مریض رہا ہے۔

طلال زبیر: دیکھیں ایک تو آپ 2020 کے اندر مجھے واقعی نہیں یاد تھا کہ وہ ایڈمٹ (admit) تھا یا ایسا کچھ، لیکن جو 2020 کے اندر فیملی نے کلیم (claim) کیا ہے وہ رسید بکس (receipt books) میں موجود ہوں گی ان کی پیمنٹس (payments)، اس کا تو ایشو (issue) نہیں ہے۔

مانی صاحب: نہیں پر رسید بکس تو میں نے آپ کے سامنے ساری رکھ دی تھیں نا، اس میں جو ملی تھیں...

طلال زبیر: نہیں، 2020 کی نہیں، 2021 سے میں نے ناٹ ورتھ (not worth) دیکھی تھی، 2020 کی نہیں دیکھی تھی۔

مانی صاحب: دیکھیں وہ رسید بکس نا، وہ ساری رسید بکس تھیں جو 17 میل کی آج تک کی رسید بکس ہیں۔ میں نے اس میں سے کوئی سائیڈ پہ نہیں کی ہوئی تھیں۔ وہ جتنی ہم نے وہاں سے سارا کچھ پک (pick) کیا تھا، وہ اتنا ہی اگیزیکٹلی (exactly) آپ کے سامنے میں نے رکھ دیا تھا رسید بکس کا میٹر کہ جو چاہے اس میں سے چیک کر لے علی رضا کے حوالے سے، ٹھیک ہے؟

طلال زبیر: لیکن اس میں 2020 کی بھی رسید بکس ہوں گی نا، میں نے تو 2020 کی کوئی اس میں اینٹری (entry) دیکھی نہیں۔

مانی صاحب: میں بتا رہا ہوں نا کہ اگر وہ نہیں ہے تو پھر وہ ہے ہی نہیں۔ اگر وہ نہیں ہے نا کیونکہ میں نے...

طلال زبیر: اس کا ایک ہمیشہ جو ہے نا ہماری ساری رسید بکس کا ایک پیج

(page) اور ریکارڈ جو ہے، انوائس (invoice) جو ہے ڈیپازٹ سلپ (deposit slip) کے ساتھ، وہ ابو بکر کے پاس جاتی ہے اور یہ ابھی سے نہیں پچھلے سات آٹھ سال سے جا رہی ہے۔ وہاں پر ان کے پاس بھی اس کا ریکارڈ ہو سکتا ہے، یہ نہیں کہ وہ ہو گی ہی نہیں۔

مانی صاحب: جو ہوتا ہے وہ میں نے تو آپ کو دکھا دیا تھا، ہم نے تو ایک بھی دن آپ کو نہیں اس میں رکاوٹ ڈالی۔ آپ نے کہا میں ریکارڈ چیک کرنا چاہتا ہوں، میں نے فوری طور پہ لاہور سے ساری رسید بکس منگوا کے اگلے دن آپ کو دکھا دیں، ٹھیک ہے؟

طلال زبیر: وہ لیکن اس میں پھر وہ میری اس وقت لمیٹیشن (limitation) تھی کہ میں نے خالی ایک ہی پیشنٹ (patient) کی جو ہے وہ میں اس وقت دیکھ سکتا تھا...

مانی صاحب: معاملہ بھی ایک ہی پیشنٹ کا تھا، آپ نے ایک ہی پیشنٹ کے لیے وہ فرمائش کی تھی کہ میں ایک ہی پیشنٹ کا دیکھنا چاہتا ہوں۔

طلال زبیر: لیکن مجھے... مجھے 2020 کا اس کے اندر ریکارڈ نہیں تھا، میں نے 2021 سے... بلکہ آپ نے مجھے کہا کہ 2021 کی بھی اینٹریز (entries) ہیں، میں نے کہا جی بالکل اس کے اندر 2021 کی بھی اینٹریز ہیں۔

مانی صاحب: جو اس کی پیمنٹس ہوئی ہیں، وہ تو اصل میں صرف 2021 کی ہی ہوئی ہوئی ہیں نا جو آپ نے مجھے نکال کے دی تھیں، ٹھیک ہے؟ اصل میں تو رسید بکس میں صرف 2021 کی ہی اینٹریز ملی ہیں اس کی، بعد کی اس کے بھائی کی ملی تھیں۔ لیکن...

طلال زبیر: نہیں، 2024 کی بھی ہیں، 2024 کی بھی ہیں۔

مانی صاحب: ٹوٹل ملا کے...

طلال زبیر: اور 2024 کی...

مانی صاحب: ٹوٹل ملا کے آپ کو پتہ ہے نا کہ وہ کوئی 16 لاکھ کی تھیں، ٹھیک ہے؟ 16 لاکھ کی وہ اینٹریز تھیں...

طلال زبیر: نہیں نہیں، 20 لاکھ سمتھنگ (something) کی تھیں۔

مانی صاحب: نہیں، علی رضا کی 16 لاکھ کی تھی، 5 لاکھ کی اس کے بھائی کی تھی، ٹوٹل ہو گیا 21 لاکھ۔ میں سارے فگرز (figures) مجھے ویسے بڑے اچھی طرح یاد ہیں، اگر میں ایسے ہی تفصیل میں جاؤں گا تو وہ بات لمبی ہو جاتی ہے۔ میری میموری (memory) ابھی تھوڑی ذرا شارپ (sharp) ہے...

طلال زبیر: چلیں میں... میں آپ کو ڈیٹیلز (details) دوبارہ شیئر (share) کر دوں گا، میں فوراً دوبارہ اس کو ریفریش (refresh) کر دوں گا۔

مانی صاحب: اچھا میں اب اس میں بس یہ سمرائز (summarize) کر دیتا ہوں کہ یہ جو ڈیٹ (date) ہے، ڈیٹ میں کوئی توسیع کی اگر آپ کی ریکویسٹ (request) ہے، وہ توسیع کے حوالے سے آپ ڈاکٹر صاحب سے اب دوبارہ بات کیجیے، اور اس میں یہ والا جو میٹر ہے جس کو اس دن سے بالکل اوپن چھوڑ دیا گیا، سنس دیٹ فرائیڈے وین یو میٹ ود علی رضا فادر ود ڈاکٹر صداقت اینڈ ڈاکٹر اعجاز (since that Friday when you met with Ali Raza's father with Dr Sadaqat and Dr Ijaz.)، سنس دیٹ ڈے۔۔۔ اٹ ہیز بین لیفٹ پینڈنگ اینڈ اوپن (since that day, it has been left pending and open)، اس کو...

طلال زبیر: سر نے مجھے کہا کہ اس کے اوپر مزید اب کوئی بات نہیں ہو گی۔

مانی صاحب: میں اب آپ کو کہہ رہا ہوں نا کہ اس کو کیجیے، کیونکہ اگر آپ دیکھیں، مجھے کوئی چیز میں انوالو (involve) دوبارہ آپ کہہ رہے ہیں کہ میں کوئی آپ کو ڈیٹ کی ایکسٹینشن (extension) میں کوئی کروں معاملہ، تو میں نے ان سے جب بات کی، دیٹ سیمز ٹو بی دی اونلی وے (that seems to be the only way) جس کے اوپر وہ انوئڈ (annoyed) ہیں۔ اس دن سے وہ انوئڈ ہیں، اس سے پہلے ہی واز کونسٹنٹلی گیٹنگ سافٹر (he was constantly getting softer)۔ بٹ سنس دیٹ ڈے۔۔۔ ہی ہیز بین انوئڈ بائے دیٹ ایکشن (but since that day he has been annoyed by that action)۔

طلال زبیر: مانی صاحب بیہیویئر (behavior) تو ڈاکٹر صاحب کا ہر چیز پہ، کسی نہ کسی پوائنٹ کے اوپر سر کی انوئنس (annoyance) تو ہو گی۔ تو میں... مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ ہاؤ شوڈ آئی موو فارورڈ (how should I move forward)، کیونکہ مطلب میں تو اپنے سے...

مانی صاحب: طلال صاحب میں نے تو نہیں کری ایٹ انوئنس

طلال زبیر: میں انڈیو ڈیلے (undue delay) نہ کروں، انڈیو ڈیلے نہ کروں چیزوں کو...

مانی صاحب: طلال صاحب، دیز انوئنسز (these annoyances) آر نوٹ کری ایٹڈ بائے می (are not created by me) اور بائے اینی بڈی ایلس (or by anybody else)۔ آج... مطلب آپ کو کچھ عرصہ پہلے تک اس کی ریلائزیشن (realization) کچھ زیادہ تھی، اب مجھے ایسا فیل (feel) ہوتا ہے کہ گزرتے وقت کے ساتھ آپ کی ریلائزیشن... (realization) چینج (change) ہو جاتی ہے۔ آپ کو خود بڑا اس بات کا شدید افسوس تھا، آپ بات کرتے تھے کہ میں تو ڈاکٹر

صاحب سے نظر نہیں ملا سکتا۔ اب آپ کہتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب کی کوئی نہ کوئی چیز میں انوئنس (annoyance) رہتی ہے، انوئنس ان کی کیوں نہ رہے؟ آپ کے ساتھ ان کا 21 سال کا ریلیشن شپ (relationship) جو ہے وہ ٹوٹل فالس (total false) جو ہے گراؤنڈز (grounds) پہ جو چل رہا تھا اس میں ٹرسٹ (trust) والا، وہ ٹوٹا ہے ان کا ٹرسٹ۔ آپ کیسے نہیں سمجھتے کہ ان کی انوئنس جو ہے وہ لیجیٹی میٹ (legitimate) ہے؟ مجھے تو نہیں سمجھ آتا نا، میں حیران ہوں اس بات سے۔ آپ کو پتہ ہے کہ دیر ور سچوئیشنز (there were situations) کہ وہ اپنے بچوں سے زیادہ ٹرسٹ جو ہے وہ آپ لوگوں پہ کرتے تھے۔ پھر آپ کہتے ہیں انوئنس کیسے ہو رہی ہے؟ آپ کو ابھی بھی بار بار لگتا ہے، آپ کو... انہوں نے آپ سے یہ تک پوچھا ایک سچویشن (situation) میں کہ آپ کے خیر خواہ کوئی دو لوگ کون ہیں، تو آپ آئیڈینٹیفائی (identify) نہیں کر سکے۔

طلال زبیر: نہیں، میں نے کہا تھا میرے فرینڈز (friends) ہیں، میری فیملی (family)...

مانی صاحب: فرینڈز اینڈ فیملی ہے نا! لیکن آپ... آپ کو اب اندازہ ابھی تک بھی اگر نہیں صحیح سے ہوتا کہ ہم لوگوں نے کوئی نیگیٹو ایکشن (negative action) آپ کی طرف ایس سچ (as such) ابھی نہیں لیا جو اس سچوئیشنز میں لوگ لیتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے کوئی نہیں لیا۔

طلال زبیر: جیسے... جیسے کہ کیا نیگیٹو؟

مانی صاحب: لیگل ایکشنز (legal actions) ہوتے ہیں نا! لیگل ایکشنز ہوتے ہیں نا دنیا میں ایسی چیزوں پہ! تو کوئی لیگل ایکشن نہیں لیا گیا نا۔

طلال زبیر: مانی صاحب، پھر وہی کسر رہ گئی ہے، لے لیں، پھر کیا رہ گیا ہے بیچ میں؟ پھر وہ بھی لے لیں، میں کیا اس کے اوپر...

مانی صاحب: نہیں، اس کے علاوہ کیا کیا؟ کسر کیا رہ گئی، دیکھیں...

طلال زبیر: جو کنٹینیوس تھریٹ (continuous threat) جو ہے نا... دیکھیں کنٹینیوس تھریٹ جو ہے نا وہ صحیح نہیں ہوتا۔ میں جو ہے وہ...

مانی صاحب: آپ کو کس نے تھریٹن (threaten) کیا؟ آپ کو کس نے تھریٹن کیا؟

طلال زبیر: مجھے جو ہے وہ ہر میسج (message) کے اندر کونسی کونسز (consequences) کا جو ہے وہ ذکر ہوتا ہے، ہر میسج کے اندر کونسی کونسز کا ذکر ہوتا ہے۔ تو دیکھیں، اب میں... میں جتنا بولوں گا نا انوئنس بڑھ جائے گی۔ میں اسی لیے خاموش رہنا پسند کرتا ہوں، کیونکہ میں جتنا بولوں گا انوئنس...

مانی صاحب: ذرا سوچ سمجھ کے پھر بات کیا کریں نا۔ خاموش رہنے سے بہتر ہے سوچ سمجھ کے بات کریں۔ انوئنس نہ کری ایٹ (create) کریں۔ میں آپ سے ایک بات کہہ رہا ہوں کہ میں آپ کو جب یہ کہتا ہوں، میں اپنا کوئی اچھا جیسچر (gesture) دکھانے کے لیے آپ سے کہتا ہوں کہ ہم نے کسی قسم کی کوئی چیز نہیں کی تو ٹیک اٹ ایز اے گڈ جیسچر (take it as a good gesture)۔ یو ٹیک اٹ ایز اے تھریٹ (You take it as a threat)۔ آپ اس کو تھریٹ لے لیتے ہیں۔ میں آپ کو بار بار یہ بتاتا ہوں مثال دینے کے لیے بیکاز آئی ہیو نیور سین سم تھنگ لائیک دس ہیپن بفور (because I have never seen something like this happen before) کہ لوگ اتنا پولائٹلی (politely) میٹر (matter) کو ڈیل (deal) کریں۔ سم ٹائمز آئی فیل پراؤڈ آف دیٹ فیکٹ (Sometimes I feel proud of that fact) کہ میں ابو سے یہ سیکھ رہا ہوں کہ اتنا آرام سے بھی کسی چیز کو ڈیل کر سکتے ہیں۔ آپ اس کو دھمکی کے معنوں میں لے لیتے ہیں، میں آپ کو بتا رہا ہوں یہ دھمکی نہیں ہوتی، یہ گڈ جیسچر ہے جس کو گڈ جیسچر ہی سمجھنا چاہیے۔ لیکن سافٹ نیس (softness) ایک طرف سے تو نہیں ہو سکتی۔ آپ کو بھی جو ہے وہ اپنی سوفٹر ٹون (softer tone) کے اندر ہی رہتے ہوئے کام کو لے کے چلنا ہے۔ تو ہی دونوں طرف سے ہو سکتا ہے۔

طلال زبیر: مانی صاحب، سوفٹر ٹون تو... آپ کو لگتا ہے میری کوئی ایگریسیو ٹون (aggressive tone) ہے؟ آپ کو لگتا ہے کہ میں کوئی کنفرنٹیشنل (confrontational)...

مانی صاحب: ریسنٹلی (Recently) مجھے لگ رہا ہے۔ ریسنٹلی مجھے لگ رہا ہے جس میں میرا زیادہ آپ سے ڈائریکٹ واسطہ نہیں پڑا، میرا ڈائریکٹ آپ سے آج ہی بات ہوئی ہے، ڈائریکٹ انٹرا ایکشن (interaction) ہمارا نہیں ہوا...

طلال زبیر: آپ کو... آپ کو میرے ساتھ کبھی کمیونیکیشن (communication) کے اندر لگا کہ میں نے آپ کی کسی بات کے اوپر انوئنس کا یا کسی ایسی چیز کا کیا ہو؟ دیکھیں...

مانی صاحب: ریسپیکٹ فلی (Respectfully) طلال صاحب، آج لگ رہا ہے۔ مجھے آج لگ رہا ہے، اس سے پہلے ہماری آپس میں جب پہلے کبھی...

طلال زبیر: نہیں، آپ مجھے بار بار کہہ رہے ہیں کہ میں آپ کو کہہ رہا ہوں کہ اس پہ اگر ہم بات کریں گے تو انوئنس پیدا ہو گی۔ تو میں آپ سے پہلے بار بار اسی چیز کی ریکویسٹ (request) کر رہا ہوں کہ میں اسی لیے جو ہے وہ کچھ چیزوں کے اوپر چپ ہو جاتا ہوں کہ میں اگر اس کے اوپر بات کروں گا تو اچھا نہیں لگے گا، کہیں جو ہے وہ ڈاکٹر صاحب مزید اس چیزوں سے

انوائے (annoyed) نہ ہوں۔ تو اب میں جو ہے...

مانی صاحب: طلال صاحب، وہ آپ ہی کے ہاتھ میں ہے، اس چیز کو مزید انوئنس سے روکنا آپ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ دیکھیں میں نے تو آج آپ سے... میں نے تو کچھ عرصے سے آپ سے رابطہ نہیں اسٹیبلش (establish) کیا، میں نے آپ سے کوئی بات نہیں کی۔ آپ کو میں نے ڈائریکٹلی ڈاکٹر صاحب کے ساتھ جب ایک دفعہ ان ٹچ (in touch) کیا تو دین آئی پریفرڈ (then I preferred) کہ آپ کی ان کے ساتھ ڈائریکٹ بات ہو۔ اب آپ نے مجھ سے بات کی ہے، میں آپ سے فیکٹس (facts) پہ ہی بات کر سکتا ہوں نا۔ میں نے آپ سے کہا، ریکویسٹ کی کہ ڈاکٹر صاحب سے ریکویسٹ میں نے کی آپ کے بیہاف (behalf) پہ کہ ڈیٹ میں کوئی توسیع کر دیں۔ جو ان کے ساتھ میری بات چیت ہوئی اس کے نتیجے میں، میں آپ سے واپس کال کر کے آپ سے بات کر رہا ہوں۔ دیٹس آل دیٹ آئی ایم ڈوئنگ (That's all that I am doing)۔ میں نے آپ کو ابھی بھی فیسیلیٹیٹ (facilitate) کرنے کے حوالے سے کوئی آئیڈیا دے رہا ہوں۔ آپ مجھے جب بار بار یہ کہتے ہیں نا کہ "میں اور کچھ کہوں گا تو پھر انوئنس ہو جائے گی"، کیوں انوئنس ہو جائے گی؟ کیوں آپ ایسی کوئی بات کریں؟ کیوں نہیں چیزوں کو ٹھیک سے ڈیل کیا جا سکتا؟ دیر از نو ریزن دیٹ تھنگز کین ناٹ بی سورٹڈ آؤٹ ان امور ڈیسنٹ اینڈ پولائٹر وے (There is no reason that things cannot be sorted out in a more decent and politer way)۔ تو تھوڑا سا آپ غور کیجیے، میں نے پہلے آپ کی طرف سے نہیں کہا کہ آپ کا رویہ نامناسب رہا ہے۔ مجھے ریسنٹلی کچھ چیزیں پتہ لگی تھیں، مجھے بھی افسوس ہوا تھا۔ جب یہ اسلام آباد والی بات ہوئی تھی جس میں ڈاکٹر صاحب خود بیٹھے ہوئے تھے، مجھے افسوس ہوا تھا سن کے۔ اور ابھی بھی میں آپ سے کہوں کہ مجھے نہیں پتہ کہ فرام دیٹ فریم آف مائنڈ ہاؤ ڈِڈ یو گیٹ ٹو دِس فریم آف مائنڈ ٹوڈے (from that frame of mind how did you get to this frame of mind today) کہ جہاں آج سے ڈیڑھ دو مہینے پہلے میری آپ سے بات ہوتی تھی تو کچھ اور طریقے سے ہوتی تھی، اب آپ کا بات چیت کا انداز کچھ... جس سے مختلف ہے۔ بہر حال میں تو اسی طرح آپ سے بات کر رہا ہوں، اور میں آپ کو یہ کہہ رہا ہوں کہ میٹر (matter) کو بہتر طریقے سے سالو (solve) کریں۔ آپ کے لیے اور ولنگ ویز (Willing Ways) دونوں کے لیے پوزیٹو (positive) ہی یہی ہے، اچھا ہی یہی ہے۔ آپ کو لگتا ہے کہ جب آپ کے ساتھ میٹر خراب ہوتا ہے تو ڈاکٹر صاحب کا جو ہے وہ... کیا کہتے ہیں... ان کے دماغ کا، ان کی پرسنالٹی (personality) کا کمفرٹ (comfort) خراب نہیں ہوتا؟

طلال زبیر: ہوتا ہے، وہ تو...

مانی صاحب: ہوتا ہے۔ اچھا جب ان کا ہوتا ہے تو کیا میرا نہیں ہو گا؟ میرا بھی ہوتا ہے۔ تو مجھے تو ہوتا ہے نا کہ ان کا بھی کوئی پیس آف مائنڈ (piece of mind) برقرار رہے اور میں فرسٹ (first) ان کے لیے کنسرنڈ (concerned) ہوں اور آپ کے لیے بھی کنسرنڈ ہوں، کیونکہ میں... میں نہیں چاہتا کہ جو ہے وہ سچویشنز (situations) آپ کے لیے بھی کوئی خراب ہوں اور ان کے لیے بھی ہوں۔ سو دِس از آنسٹلی آ ٹرو ایفرٹ ٹو ٹرائی ٹو فکس تھنگز (So this is honestly a true effort to try to fix things)۔ آپ جو ہے وہ ایک تو میرا مشورہ یہ مانیں کہ میسجز (messages) کا ریپلائی (reply) جو ہے نا، وہ پرامپٹلی (promptly) کیا کریں۔ اچھا نہیں لگتا، سامنے والے بندے کو اچھا نہیں لگتا کہ میسجز کا ریپلائی... اسپیشلی (specially) جس سٹیچر (stature) پہ ابو ہیں، ان کے ساتھ تو فوراً کرنا چاہیے۔ دیکھیں میرے سے ان کی کال مس ہو جائے یا میرے سے ان کا کوئی میسج کچھ دیر کا پہلے مس ہو جائے تو مجھے ٹینشن ہوتی ہے کہ میں نے ٹائملی (timely) کیوں نہیں کیا۔ سو، ایک... ایک پرسنالٹی کی بھی بات ہوتی ہے، سٹیچر کی بھی کسی کے بات ہوتی ہے۔ ایک تو میرا یہ ہے کہ آپ انہیں پرامپٹلی رسپونڈ (respond) کیا کریں۔ دوسری بات یہ کہ یہ جو پینڈنگ (pending) معاملہ ہے، اس کو ان کے ساتھ ریزولو (resolve) کریں۔ وہ آپ کو اس میٹر میں چیک (check) کی جو ہے 43 لاکھ کے، اس میں ڈیلے (delay) کچھ دے دیں گے آپ کو۔ وہ اس میں کچھ الاؤ (allow) کر دیں گے، میں نے ان سے اتنی بات کی ہے۔ ٹھیک ہے؟ وہ اس میں آپ کو ایکسٹینشن (extension) کوئی اسٹیبلش (establish) کر دیں گے۔ لیکن، تھوڑا ان کے حوالے سے بھی سوچا کریں۔ ان کو بھی ایٹ ون ٹائم (at one time) ایک جگہ نہیں، دو جگہ، تین جگہ، کئی جگہ پہ مسائل ایک دم سے اگئے ہیں۔ آپ... خود کو لگتا ہے نا کہ بہت... مطلب آپ اس میٹر کا ایک حصہ ہیں۔ آپ سے پہلے کراچی کا معاملہ علیحدہ تھا، وہ بہت بڑا میٹر ہے۔ تو تھوڑا سا ایمپتھی (empathy) سامنے والے کے فریم آف مائنڈ کا بھی دیکھتے ہیں، اور اس سب کے باوجود ہمیں اپنا کام بھی کرنا ہے۔ اور پوری محنت سے کرنا ہوتا ہے اور وہ کرتے ہیں۔ اور ابو سے زیادہ کوئی نہیں کرتا کام، 16 گھنٹے 17 گھنٹے وہ ابھی اپنا کام کر رہے ہوتے ہیں۔ سو ان چیزوں کو تھوڑا سا خیال کیجیے۔ اور ان سے آپ میسج لکھیں، پھر میں ان سے ایک دفعہ دوبارہ بات کروں گا کہ اس پیمنٹ، چیک کے پیمنٹ کے معاملے میں کچھ توسیع کر دیں۔ لیکن ان کی

جو آپ جس چیز سے ہے۔

نا، کہ ان کے دماغ کی کمفرٹ پیدا کریں، ان کی انوئنس (annoyance) کو کم کریں۔

طلال زبیر: مانی صاحب، جتنا میرے بس میں ہے میں کر رہا ہوں، جو چیزیں آپ کے بس سے باہر ہوں، آپ کیا کریں گے؟

مانی صاحب: بس ایسا انسان کو لگتا ہے کہ ہمارے بس میں اتنا ہی ہے، پر ہوتا ہے ہمارے بس میں زیادہ...

طلال زبیر: میری کوشش ہے، ہر چیز میرے کنٹرول (control) میں نہیں ہے، ہر چیز میرے بس میں نہیں ہے مانی صاحب!

مانی صاحب: دیکھیں بیہیویئر (behavior) آپ کے بس میں ہے، بیہیویئر آپ کے بس میں ہے، آپ کی بات چیت آپ کے بس میں ہے۔

طلال زبیر: آپ سب کے ساتھ میں کبھی بیہیویئر خراب کرنے کا یا کوئی ایسی بات کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ آپ کو پتہ ہے کہ میں ڈاکٹر صاحب... جو ہے وہ ایک... ان کا ایک کرسما (charisma) ہے ہم سب کی پرسنالٹیز کے اوپر...

مانی صاحب: طلال صاحب، آئی واز سرپرائزڈ، ڈیٹ از وائے (I was surprised, that's why)۔

طلال زبیر: میں آج بھی... میں آج بھی... آج بھی جو ہے نا ڈاکٹر صاحب کی ویڈیو، سر کا میں نے جو ہے کل کا پروگرام بھی دیکھا ہے، تو میں ابھی بھی ان سے سیکھتا ہوں۔ تو ایسا نہیں ہے کہ... جو ہے وہ... وہ چیزیں ساری زیرو (zero) نہیں ہو سکتیں کبھی بھی۔ لیکن ایک موومنٹ (moment) جب کوئی آن گوئنگ سچویشن (on-going situation) چل رہی ہوتی ہے، اس میں تپش بھی اٹھتی ہے، اس میں گلے شکوے بھی ہوتے ہیں، ساری چیزیں ہوتی ہیں، تو وہ ہر کسی کو افیکٹ (affect) کرتی ہے نیچرلی (naturally)۔ مجھے بھی اس چیز کی وہ تکلیف ہے کہ میری اس کی وجہ سے کیسے ڈاکٹر صاحب کے ساتھ میرا ریلیشن شپ کہاں سے کس لیول (level) پہ آ گیا ہے۔ مجھے خود اس چیز کی وہ تکلیف ہے، لیکن جو چیزیں میرے بس میں ہیں میں کر سکتا ہوں، اور جو بس میں نہیں ہیں، میں وش (wish) کر سکتا ہوں کہ وہ صحیح ڈائریکشن (direction) میں ٹرن اراؤنڈ (turnaround) ہوں۔

مانی صاحب: دیر آر سرٹن تھنگز (There are certain things) جو آپ کے بس میں ہیں، میں آپ کو مینشن (mention) کر دیتا ہوں۔ ایک تو یہ کہ پرامپٹلی میسج کا ریپلائی کرنا آپ کے بس میں ہے، ٹھیک ہے؟ پولائٹلی (politely)، جینٹلی (gently) بات کرنا آپ کے بس میں ہے۔ اور یہ ساری چیزیں نا انسان کے ہمیشہ کنٹرول میں ہوتی ہیں، یہ تو آپ کو سالوں کی ٹریننگ (training) اور کونسلنگ (counseling) کے نتیجے میں پتہ ہے، ٹھیک ہے؟ یہ آپ لوگوں کو خود ہی بتاتے رہے ہوں گے تو آپ کو تو پتہ ہے۔ سو، ایٹ لیسٹ (at least) کنٹینیو الویز ٹو ڈو دوز تھنگز (continue always to do those things)۔ آپ کو اچھی طرح پتہ ہے کہ آپ... آپ پوزیٹولی ڈیل کریں گے تو آپ سے زیادہ ابو ڈیل کریں گے پوزیٹولی۔ میرے اندر اتنی پوزیٹیوٹی (positivity) نہیں ہے، آہستہ آہستہ آ رہی ہے، ویسے اتنی ہے نہیں میرے اندر ہوتی، ان کے سے جتنی تو کمپریزن (comparison) کر ہی نہیں سکتا میں۔ تو آپ خود سوچیں نا کہ وہ ویسے ہی آپ کے لیے جو ہے وہ خیر... خواہ ہوتے ہیں، اور اوپر سے وہ آپ سے بات بھی جینٹلی (gently) کرتے ہیں۔ پھر وہ کہتے ہیں کہ جی... جب انہوں نے آپ کو ہی یہ بات کہی کہ جی آپ 36،36 گھنٹے یا 24 گھنٹے ریپلائی (reply) نہیں کرتے، تو اس کے بعد اگلا بھی جو آپ نے میسج (message) ان کو کیا تھا نا ایک آدھا اس کے بعد بھی، وہ بھی بہت ڈیلیڈ (delayed) تھا۔ ٹھیک ہے؟ تو یہ دیز لٹل تھنگز میٹر (these little things matter)۔

طلال زبیر: مانی صاحب، چیزوں پہ نا سوچنا پڑتا ہے، آپ... مطلب میں... میری پوزیشن (position) کے اندر جو ہے نا چیزوں کو مجھے کافی سوچنا پڑتا ہے، سمجھ کے...

مانی صاحب: چلیں آپ یہ بھی جواب دے دیا کریں نا، اگر آپ یہ بھی جواب دے دیں گے نا کہ "سر، میں سوچ کے بتاتا ہوں"، دیٹ از السو اوکے (that is also okay)، ٹھیک ہے؟ دیٹ از السو آل رائٹ (That is also all right) کہ "آئی ول گیٹ بیک ٹو یو (I'll get back to you)، میں سر سوچ کے بات کرتا ہوں" یا اینی تھنگ (anything)! میں تو آپ کو بالکل نیوٹرل (neutral) بات کہہ رہا ہوں۔

طلال زبیر: کوئی بات بگڑ جاتی ہے، کوئی بہتری ہو جاتی ہے یا کوئی چیز خراب بیچ میں ہوتی ہے تو اس میں بھی پھر چیزوں کو ٹائم (time) لگتا ہے، لیکن چلیں اینی ویز (anyways)... جو ہے وہ... میں کرتا ہوں، ڈاکٹر صاحب کو میسج کرتا ہوں، ٹھیک ہے۔

مانی صاحب: ٹھیک ہے، اوکے۔

طلال زبیر: تھینک یو بھائی!

مانی صاحب: اللہ حافظ۔